دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
20, Issue: 03 www.hamarasamajdaily.com Saturday,19,September,2026

اسلامی کلمات ادا کرنے والی آئی پی ایس افسر کا تبادلہ قابل مذمت وافسوسناک

نئی دہلی، 18 ستمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ہمت اور حوصلے کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں جب تک اللہ تعالی کی مدد ہے کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہر فرقہ کو اپنی مذہبی تعلیم کی اجازت دیتا ہے اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کی اجازت دیتا ہے اس کے باوجود مدارس کے خلاف کاروائی کی جارہی ہے یہ بہت افسوس کی بات ہے مغربی بنگال کی موجودہ حکومت نے ریاست میں 252 مدارس کو بند کرنے کا حکم دے دیا ہے اور دیگر 100 مدرسوں کو شوکاز نوٹس دیا گیا ہے مفتی مکرم نے کہا کہ ریاست میں فرقہ پرستی اور تعصب کی ہوا

چل رہی ہے اور طرح طرح سے اقلیتی فرقہ کے لوگوں کو ہراساں کیا جارہا ہے ہم ایسی کاروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مدارس کو بند نہ کیا جائے اگر کسی مدرسے میں بنیادی سہولتیں نہیں ہیں تو ان کو اصلاح کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ مفتی مکرم احمد نے مغربی بنگال میں اسلامی کلمات ادا کرنے والی آئی پی ایس افسر بشری بانو کے خلاف کارروائی کر کے ان کا تبادلہ کیے جانے کی شدید مذمت کی اور آرڈر واپس لیے جانے کا مطالبہ کیا اس افسر نے ایک پرسنل ویڈیو بنایا تھا جس میں انہوں نے اپنی تعلیم وترقی کی تفصیل بتاتے ہوئے نوجوانوں کے اندر حوصلہ پیدا کرنا چاہا تھا کہ نوجوان اپنے ملک کی خدمت میں آگے بڑھیں انہوں نے ویڈیو شروع کرتے وقت السلام علیکم بولا تھا اور آخر میں ان شاء اللہ بولا تھا یہ کوئی سرکاری تقریب نہیں تھی جس پر اتنا واویلا مچایا گیا کتنے ہی افسر ہیں جو ڈیوٹی پر رہتے ہوئے اپنے اپنے مذہب کے مطابق پوجا کرتے ہوئے اور مذہبی کلمات ادا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں ان پر کاروائی کیوں نہیں ہوتی؟

"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi & Patna

SATURDAY 19 SEPTEMBER 2026 • بے باک صحافت کا علمبردار • 0 ربیع الثانی 1448ھ

مدارس کو بند نہ کیا جائے مغربی بنگال حکومت سے مطالبہ

اسلامی کلمات ادا کرنے والی آئی پی ایس افسر کا تبادلہ قابل مذمت وافسوسناک

(پی این این)

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ہمت اور حوصلے کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں جب تک اللہ تعالی کی مدد ہے کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

انہوں نے کہا کہ آئین ہر فرقہ کو اپنی مذہبی تعلیم کی اجازت دیتا ہے اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کی اجازت دیتا ہے اس کے باوجود مدارس کے خلاف کاروائی کی جا رہی ہے یہ بہت افسوس کی بات ہے مغربی بنگال کی موجودہ حکومت نے ریاست میں 252 مدارس کو بند کرنے کا حکم دے دیا ہے اور دیگر 100 مدرسوں کو شوکاز نوٹس دیا گیا ہے مفتی مکرم نے کہا کہ ریاست میں فرقہ

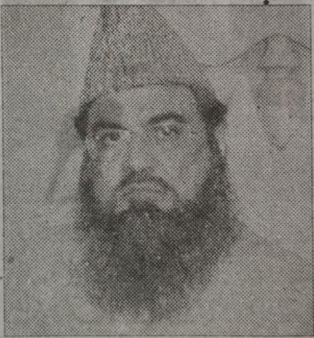

پرستی اور تعصب کی ہوا چل رہی ہے اور طرح طرح سے اقلیتی فرقہ کے لوگوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے ہم ایسی کاروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مدارس کو بند نہ کیا جائے اگر کسی مدرسے میں بنیادی سہولتیں نہیں ہیں تو ان کو اصلاح کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔

مفتی مکرم احمد نے مغربی بنگال میں اسلامی کلمات ادا کرنے والی آئی پی ایس افسر بشری بانو کے خلاف کارروائی کر کے ان کا تبادلہ کیے جانے کی شدید مذمت کی اور آرڈر واپس لیے جانے کا مطالبہ کیا اس افسر نے ایک پرسنل ویڈیو بنایا تھا جس میں انہوں نے اپنی تعلیم و ترقی کی تفصیل بتاتے ہوئے نوجوانوں کے اندر حوصلہ پیدا کرنا چاہا تھا کہ نوجوان اپنے ملک کی خدمت میں آگے بڑھیں انہوں نے ویڈیو شروع کرتے وقت السلام علیکم بولا تھا اور آخر میں ان شاء اللہ بولا تھا یہ کوئی سرکاری تقریب نہیں تھی جس پر اتنا واویلا مچایا گیا کتنے ہی افسر ہیں جو ڈیوٹی پر رہتے ہوئے اپنے اپنے مذہب کے مطابق پوجا کرتے ہوئے اور مذہبی کلمات ادا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں ان پر کاروائی کیوں نہیں ہوتی؟

انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

uilab.com | epaper.inquilab.com

ت: ۵؍روپے، ۱۴؍صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۹؍ستمبر، ۲۰۲۶ء، ۶؍ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۲۰۸

مغربی بنگال میں مدارس کے خلاف کارروائی کی مفتی مکرم احمد نے مذمت کی

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ہمت اور حوصلے کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں، جب تک اللہ تعالیٰ کی مدد ہے، کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہر فرقے کو اپنی مذہبی تعلیم کی اجازت دیتا ہے اور اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کی اجازت دیتا ہے، اس کے باوجود مدارس کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے، یہ بہت افسوس کی بات ہے۔ مغربی بنگال کی موجودہ حکومت نے ریاست میں ۲۵۲؍مدارس کو بند کرنے کا حکم دے دیا ہے اور دیگر ۱۰۰؍مدرسوں کو شوکاز نوٹس دیا گیا ہے۔ ہم ایسی کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مدارس کو بند نہ کیا جائے۔ اگر کسی مدرسے میں بنیادی سہولتیں نہیں ہیں تو انہیں اصلاح کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ مفتی مکرم احمد نے مغربی بنگال میں اسلامی کلمات ادا کرنے والی آئی پی ایس افسر بشریٰ بانو کے خلاف کارروائی کرکے ان کا تبادلہ کیے جانے کی شدید مذمت کی اور آرڈر واپس لیے جانے کا مطالبہ کیا۔ اس افسر نے ایک پرسنل ویڈیو بنایا تھا، جس میں انہوں نے اپنی تعلیم و ترقی کی تفصیل بتاتے ہوئے نوجوانوں کے اندر حوصلہ پیدا کرنا چاہا تھا کہ نوجوان اپنے ملک کی خدمت میں آگے بڑھیں۔ انہوں نے ویڈیو شروع کرتے وقت السلام علیکم بولا تھا اور آخر میں انشاء اللہ بولا تھا۔ یہ کوئی سرکاری تقریب نہیں تھی، جس پر اتنا واویلا مچایا گیا۔ کتنے ہی افسر ہیں جو ڈیوٹی پر رہتے ہوئے اپنے مذہب کے مطابق پوجا کرتے ہوئے اور مذہبی کلمات ادا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، ان پر کارروائی کیوں نہیں ہوتی؟

2004/13278 | 19-09-2026 (08 صفحات) 1448ھ مطابق 06 ربیع الثانی 2026 سنیچر، 19 ستمبر (079) رہ

DAILY **SAHAFAT** DELHI — दनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DELHI DEHRADUN, LUCKNOW, MUMBAI & BIRMINGHAM

مفتی مکرم احمد کا مغربی بنگال حکومت سے مطالبہ، مدارس کو بند نہ کیا جائے

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی فتحپوری مسجد کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ

ہمت اور حوصلے کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں جب تک اللہ تعالی کی مدد ہے کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔انہوں نے کہا کہ آئین ہر فرقہ کو اپنی مذہبی تعلیم کی اجازت دیتا ہے اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کی اجازت دیتا ہے اسکے باوجود مدارس کے خلاف کاروائی کی جارہی ہے یہ بہت افسوس کی بات ہے مغربی بنگال کی موجودہ حکومت نے ریاست میں 252 مدارس کو بند کرنے کا حکم دے دیا ہے اور دیگر 100 مدرسوں کو شوکاز نوٹس دیا گیا ہے مفتی مکرم نے کہا کہ ریاست میں فرقہ پرستی اور تعصب کی ہوا چل رہی ہے اور طرح طرح سے اقلیتی فرقہ کے لوگوں کو ہراساں کیا جارہا ہے ہم ایسی کاروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مدارس کو بند نہ کیا جائے اگر کسی مدرسے میں بنیادی سہولتیں نہیں ہیں تو ان کو اصلاح کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔مفتی مکرم احمد نے مغربی بنگال میں اسلامی کلمات ادا کرنے والی آئی پی ایس افسر بشری بانو کے خلاف کارروائی کر کے ان کا تبادلہ کیے جانے کی شدید مذمت کی اور آرڈر واپس لیے جانے کا مطالبہ کیا۔اس افسر نے ایک پرسنل ویڈیو بنایا تھا جس میں انہوں نے اپنی تعلیم وترقی کی تفصیل بتاتے ہوئے نوجوانوں کے اندر حوصلہ پیدا کرنا چاہا تھا کہ نوجوان اپنے ملک کی خدمت میں آگے بڑھیں انہوں نے ویڈیو شروع کرتے وقت السلام علیکم بولا تھا اور آخر میں ان شاء اللہ بولا تھا یہ کوئی سرکاری تقریب نہیں تھی جس پر اتنا واویلا مچایا گیا کتنے ہی افسر ہیں جو ڈیوٹی پر رہتے ہوئے اپنے اپنے مذہب کے مطابق پوجا کرتے ہوئے اور مذہبی کلمات ادا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں ان پر کاروائی کیوں نہیں ہوتی؟

نئی دھلی، ھفتہ، 19 ستمبر 2026
مطابق، 6 ربیع الثانی 1448ھ

اردو روزنامہ

قومی بھارت

سچ کے ساتھ

QAUMI BHARAT

مغربی بنگال حکومت سے مطالبہ، مدارس کو بند نہ کیا جائے

اسلامی کلمات ادا کرنے والی آئی پی ایس افسر کا تبادلہ قابل مذمت وافسوسناک

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ہمت اور حوصلے کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں جب تک اللہ تعالی کی مدد ہے کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہر فرقہ کو اپنی مذہبی تعلیم کی اجازت دیتا ہے اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کی اجازت دیتا ہے اس کے باوجود مدارس کے خلاف کاروائی کی جارہی ہے یہ بہت افسوس کی بات ہے مغربی بنگال کی موجودہ حکومت نے ریاست میں 252 مدارس کو بند کرنے کا حکم دے دیا ہے اور دیگر 100 مدرسوں کو شوکاز نوٹس دیا گیا ہے مفتی مکرم نے کہا کہ ریاست میں فرقہ پرستی اور تعصب کی ہوا چل رہی ہے اور طرح طرح سے اقلیتی فرقہ کے لوگوں کو ہراساں کیا جارہا ہے ہم ایسی کاروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مدارس کو بند نہ کیا جائے اگر کسی مدرسے میں بنیادی سہولتیں نہیں ہیں تو ان کو اصلاح کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ مفتی مکرم احمد نے مغربی بنگال میں اسلامی کلمات ادا کرنے والی آئی پی ایس افسر بشری بانو کے خلاف کارروائی کرکے ان کا تبادلہ کیے جانے کی شدید مذمت کی اور آرڈر واپس لیے جانے کا مطالبہ کیا اس افسر نے ایک پرسنل ویڈیو بنایا تھا جس میں انہوں نے اپنی تعلیم و ترقی کی تفصیل بتاتے ہوئے نوجوانوں کے اندر حوصلہ پیدا کرنا چاہا تھا کہ نوجوان اپنے ملک کی خدمت میں آگے بڑھیں انہوں نے ویڈیو شروع کرتے وقت السلام علیکم بولا تھا اور آخر میں ان شاء اللہ بولا تھا یہ کوئی سرکاری تقریب نہیں تھی جس پر اتنا واویلا مچایا گیا کتنے ہی افسر ہیں جو ڈیوٹی پر رہتے ہوئے اپنے اپنے مذہب کے مطابق پوجا کرتے ہوئے اور مذہبی کلمات ادا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں ان پر کاروائی کیوں نہیں ہوتی؟

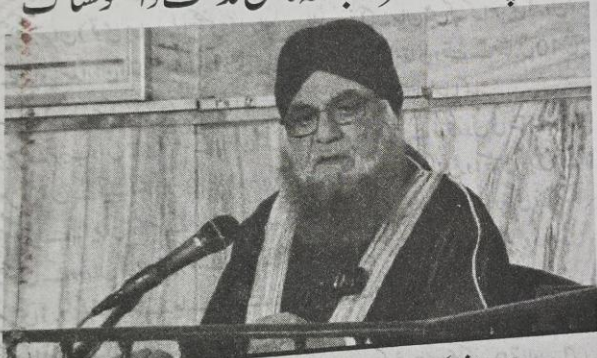

”مفتی مکرم احمد نے مغربی بنگال میں اسلامی کلمات ادا کرنے والی آئی پی ایس افسر بشری بانو کے خلاف کارروائی کرکے ان کا تبادلہ کیے جانے کی شدید مذمت کی اور آرڈر واپس لیے جانے کا مطالبہ کیا“